اسم تصغیر

دوسرے حصے (سبق:26) میں ہم تصغیر سے متعارف ہو چکے ہیں، یہاں ہم اس کی مزید تفصیلات پڑھیں گے، تصغیر کے تین اوزان ہیں:

We have been introduction to the diminutive in Book two (lesson 26). Here we learn more about it. The diminutive has three patterns.

تصغیر چند مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

1. **تَقْلِيْل**: ذَاتِ الشَّيْءِ: نَحْو: وُلَيْد . کسی چیز کی ذات کو کم کرنا۔ کسی کو تھوڑا بتانا۔ وَلَد سے وُلَيْد مطلب چھوٹا سا بچہ، چھوٹا لڑکا، چھوٹو، بچو نگڑا۔

2. **تَحْقِيْر**: شَأْنِه: نَحْو: رُجَيْلٌ . کسی کی شان کو حقیر کرنا۔ کسی کو حقارت کے لئے کہا جا سکتا ہے۔ رَجُلٌ سے رُجَيْلٌ۔

3. **اَلتَّحَبُّب**: نَحْو: أُخَيٌّ محبت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے أَخِي سے أُخَيَّ اے میرے پیارے بھائی۔

1. **فُعَيْل**: جیسے زَهْر سے زُهَيْر، (چھوٹا پھول) جَبَلٌ سے جُبَيْلٌ، (چھوٹا آدمی یعنی حقیر آدمی)

(اس میں پہلے حرف پر ضمہ ہو گا، دوسرے پر فتحہ اور اس کے بعد ي بڑھا دی جائے گی)۔

2. **فُعَيْعِل**: جیسے: كِتَابٌ سے كُتَيِّبٌ (کتابچہ)

(اس میں پہلے حرف پر ضمہ ہو گا، دوسرے پر فتحہ اور اس کے بعد ي بڑھا دی جائے گی اور اس کے بعد والے حرف پر کسرۃ)

نوٹ: كِتَابٌ کی تصغیر كُتَيِّبٌ ہے، اس میں الف کو یاء سے بدل دیا گیا ہے۔

3. **فُعَيْعِيْل**: جیسے؛ فِنْجَانٌ سے فُنَيْجِيْنٌ

(اس میں پہلا حرف مضموم، دوسرا مفتوح، اس کے بعد یا زائدۃ اور اس کے بعد والا حرف مکسور ہو گا، اس کے بعد ایک یاء)

© copy rights reserved

اسم تصغیر قواعد

1. اگر کوئی اسم ثلاثی ہو یعنی تین حروف پر مشتمل ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر ہو گی۔

If an Ism is Sulasi, i.e., containing three letters, its Tasgheer (diminutive) is on the scale of 'فُعَيْلٌ'.

2. اگر کوئی اسم رباعی ہو یعنی چار حروف پر مشتمل ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِلٌ کے وزن پر ہو گی۔

If an Ism is Ruba'ee, i.e., containing four letters, its Tasgheer (diminutive) is on the scale of 'فُعَيْعِلٌ'.

تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِیْلٌ کے وزن پر ہو گی۔

3. اگر کوئی اسم خماسی یا سداسی ہو یعنی پانچ یا چھ حروف پر مشتمل ہو اور اس کے تمام حروف اصلی ہوں تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِیْلٌ کے وزن پر ہو گی۔

If an Ism is Khumaasi or Sudaasi, i.e., containing five or six letters, and all the letters are Huroof Asli, its Tasgheer (diminutive) is on the scale of 'فُعَيْعِيْلٌ

اس کا آخری حرف حذف کر دیا جاتا ہے لیکن اگر خماسی اسم میں آخری حرف سے پہلے حروف مدّہ (ا و ی) میں سے کوئی حرف زائدۃ موجود ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِیْلٌ کے وزن پر ہو گی۔

Its last letter is dropped. But if in Khumaasi Ism the letter preceding the last letter is any of the Huroof Meddah (ا و ی) as Herf Zaaidah then Tasgheer of such an Ism is on the scale of فُعَيْعِيْلٌ .

© copy rights reserved